

سُورَةُ الْمِطْفَيْنِ

ناب اور تول میں کمی
کرنے والے

القرآن ۳۶-۱:۱۳

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ

ہلاکت ہے ناپ تول کمی کرنے والوں
کے لیے۔

القرآن ۱: ۸۳

الَّذِينَ إِذَا أَكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ

وہ لوگ کہ جب دوسروں سے ناپ کر لیتے
ہیں تو پورا لیتے ہیں۔

القرآن ۲: ۸۳

وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ

اور جب خود انہیں ناپ کر یا تول کر دیتے
ہیں تو کمی کر دیتے ہیں۔

القرآن ۳: ۸۳

الَّذِينَ يَبِغُونَ
أَوْلِيَاءَكَ إِنَّهُمْ
مَبْعُوثُونَ

کیا ان کو یہ گمان نہیں کہ وہ دوبارہ اٹھائے
جانے والے ہیں۔

القرآن ۴: ۸۳

لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ

ایک بڑے دن کے لیے۔

القرآن ۵: ۸۳



يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ

جس دن کہ لوگ کھڑے ہوں گے تمام
جہانوں کے رب کے سامنے۔

القرآن ۶: ۸۳

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفَجَارِ لَفِي سِجِّينٍ

ہرگز نہیں! یقیناً گناہگاروں کے اعمال نامے
سجین میں ہوں گے۔

القرآن ۷: ۸۳

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَجِينٌ

اور تم نے کیا سمجھا کہ سجین کیا ہے ؟

القرآن ۸۳:۸

كِتَابٍ مَّرْقُومٍ

ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔

القرآن ۹:۸۳

الَّذِينَ يَكْذِبُونَ يَوْمَ الدِّينِ

جو جھٹلا رہے ہیں جزا و سزا کے دن کو۔

القرآن ۱۱: ۸۳

وَمَا يَكْذِبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ

اور نہیں جھٹلاتا اس دن کو مگر وہی کہ
جو حد سے بڑھنے والا گناہگار ہے۔

القرآن ۱۲: ۸۳

إِذَا تَلَىٰ عَلَيْهِ ءَايَاتِنَا قَالَ أَسْطِيرَ الْأَوَّلِينَ

جب اسے پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ہماری
آیات تو کہتا ہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کی
کہانیاں ہیں۔

القرآن ۱۳: ۸۳

صَلِّ س
كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى
قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

نہیں! بلکہ دراصل ان کے دلوں پر زنگ
آگیا ہے ان کے اعمال کی وجہ سے۔

القرآن ۱۴: ۸۳

كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَمَحْجُورُونَ

نہیں ! یقیناً یہ لوگ اس دن اپنے رب سے
اوٹ میں رکھے جائیں گے۔

القرآن ۱۵: ۸۳

ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ

پھر انہیں جھونک دیا جائے گا جہنم میں۔

القرآن ۱۶: ۸۳

ثَمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ

پھر ان سے کہا جائے گا : یہ ہے وہ چیز جس
کو تم جھٹلاتے تھے !

القرآن ۱۷: ۸۳

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْاَبْرَارِ لَفِي عَلِيْن

نہیں ! یقیناً نیکوکاروں کے اعمال نامے
علیین میں ہوں گے۔

القرآن ۱۸: ۸۳

وَمَا أَدْرَاكَ مَا عَلَيْنَا

اور تم کو کیا معلوم کہ علیوں کیا ہے؟

القرآن ۱۹: ۸۳

كِتَابٍ مَرْقُومٍ

ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔

القرآن ۲۰: ۸۳

إِنَّ الْآبِرَارَ لَفِي نَعِيمٍ

یقیناً نیکوکار نعمتوں میں ہوں گے۔

القرآن ۲۲: ۸۳

عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ

وہ تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے۔

القرآن ۲۳: ۸۳

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ

تم دیکھو گے ان کے چہروں پر تروتازگی کی
علامات۔

القرآن ۲۴: ۸۳

يَسْقُونَ مِنْ رَحِيْقٍ مَخْتُوْمٍ

انہیں پلائی جائے گی خالص شراب جس
پر مہر لگی ہوگی۔

القرآن ۲۵: ۸۳

ج
ختمه و مسك
وفي ذلك فليتنافس المتنافسون

اس کی مہر ہوگی مشک کی۔ اس چیز کے
لیے سبقت لے جانے کی کوشش کریں
سبقت لے جانے والے۔

القرآن ۲۶: ۸۳

وَمِزَانٍ جَوْدٍ
وَمِزَانٍ تَسْنِيمٍ

اور اس کی ملونی ہوگی تسنیم سے۔

القرآن ۲۷: ۸۳

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ

یہ ایک چشمہ ہے جس پر پیتے ہیں مقربین
بارگاہ۔

القرآن ۲۸: ۸۳

إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا
كَانُوا مِنَ الَّذِينَ ءَامَنُوا يَضْحَكُونَ

یقیناً جو مجرم تھے وہ اہل ایمان پر
ہنسا کرتے تھے۔

القرآن ۲۹: ۸۳

وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامِرُونَ

اور جب یہ ان کے قریب سے گزرتے تھے تو
آپس میں آنکھیں مارتے تھے۔

القرآن ۳۰: ۸۳

وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ

اور جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹتے
تھے تو باتیں بناتے ہوئے لوٹتے تھے۔

القرآن ۳۱: ۸۳

وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَؤُلَاءِ لَضَالُونَ

اور جب وہ ان کو دیکھتے تھے تو کہتے تھے
کہ یقیناً یہ بہکے ہوئے لوگ ہیں۔

القرآن ۳۲: ۸۳

وَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ

جب کہ انہیں نہیں بھیجا گیا تھا ان پر
نگران بنا کر۔

القرآن ۳۳: ۸۳

فَالْيَوْمَ الَّذِينَ
ءَامَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ

تو آج (قیامت) کے دن اہل ایمان ان کفار پر
ہنس رہے ہیں۔

القرآن ۳۴: ۸۳

عَلَىٰ أَرَائِكِ يَنْظُرُونَ

وہ تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہیں۔

القرآن ۸۳:۳۵

هَلْ تَوْبِ الْكُفَّارِ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

بدلہ مل گیا کافروں کو اس کا جو کچھ وہ
کیا کرتے تھے!

القرآن ۳۶: ۸۳